جاوید احمد غامدی

تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

ایمان و اسلام کے منافی

(۱)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ:[۱] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيْسَ بِاللَّعَّانِ، وَلَا الطَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيْءِ“.

۲۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۲] ”لَا وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ، لَا وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ، لَا وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ“، قَالُوْا: وَمَنْ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ”جَارٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ“، قِيلَ: وَمَا بَوَائِقُهُ؟ قَالَ: ”شَرُّهُ“.[۳]

۳۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:[۴] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَا يُؤْمِنُ مَنْ بَاتَ شَبْعَانَ وَجَارُهُ طَاوٍ إِلٰى جَنْبِهِ“.[۵]

۴۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۶] ”وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ[۷] [بِاللّٰهِ][۸] حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ[۹] [وَلِجَارِهِ][۱۰] مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ“.[۱۱]

٥۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:[١٢] "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ[١٣] حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ، وَأَهْلِهِ،[١٤] وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ".

٦۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:[١٥] "مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ، فَلَيْسَ مِنَّا".[١٦]

٧۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:[١٧] "مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا".[١٨]

٨۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[١٩] "مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلٰى أَهْلِهِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ أَفْسَدَ امْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا فَلَيْسَ مِنَّا".[٢٠]

٩۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:[٢١] "مَنْ حَمَلَ[٢٢] عَلَيْنَا السِّلَاحَ[٢٣] فَلَيْسَ مِنَّا[٢٤] [وَلَا رَصَدَ بِطَرِيْقٍ]".[٢٥]

١٠۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:[٢٦] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ وشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا".

ا۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان نہ دوسروں کو لعن طعن کرنے والا ہوتا ہے، نہ بد خلق اور نہ فحش گوئی کرنے والا۔[١]

٢۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، خدا کی قسم، مومن نہیں ہوسکتا۔[٢] نہیں، خدا کی قسم، مومن نہیں ہوسکتا۔ نہیں، خدا کی قسم، مومن نہیں ہوسکتا۔ لوگوں نے پوچھا: کون، یارسول اللہ؟ فرمایا: وہ جس کے ہم سایے اُس کے 'بوائق' سے محفوظ نہ ہوں۔ پوچھا گیا: یہ

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

'بوائق' کیا ہیں؟ فرمایا: اُس کا شر۔

۳۔ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان نہیں لایا وہ شخص جو پیٹ بھر کر سوئے اور اُس کا ہم سایہ اُس کے پہلو میں بھوکا ہو۔[۳]

۴۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، تم میں سے کوئی اللہ کا سچا ماننے والا نہیں ہوسکتا، جب تک اپنے بھائی اور اپنے پڑوسی کے لیے وہی بھلائی نہ چاہے، جو اپنے لیے چاہتا ہے۔[۴]

۵۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی سچا مومن نہیں ہوسکتا، جب تک میں اُسے اُس کے مال، اہل وعیال اور دوسرے سب لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہوجاؤں۔[۵]

۶۔زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی مونچھیں نہیں ترشوائیں، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[۶]

۷۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کی اور بڑوں کا حق نہیں پہچانا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۸۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی خادم کو اُس کے گھر والوں سے بگاڑ دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس نے کسی عورت کو اُس کے شوہر سے بگاڑ دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[۷]

۹۔ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے خلاف ہتھیار اُٹھائے،[۸] وہ ہم میں سے نہیں ہے اور وہ بھی جو رہزنی کے لیے گھات لگا کر بیٹھے۔

۱۰۔ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ریشم پہنا اور چاندی کے برتنوں میں پانی پیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[۹]

ترجمے کے حواشی

۱۔ اسلام کا مقصد ہی تطہیر اخلاق ہے۔ اُس میں داخل ہونے کے بعد بھی کوئی شخص اگر دوسروں کو لعن طعن کرتا ہے یا بدخلق اور فحش گو ہے تو اِس کے صاف معنی یہ ہیں کہ وہ درحقیقت اسلام میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اُس کے لیے اسلام محض ایک نام ہے جو اُس نے اپنے لیے اختیار کر لیا ہے۔

۲۔ یعنی مومن ہو کر وہ رویہ اختیار نہیں کر سکتا جو آگے بیان ہوا ہے، اِس لیے کہ ایمان واسلام کی حقیقت ہی تواضع اور فروتنی ہے۔ اِس کے ساتھ کسی شخص سے یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ دوسروں کے لیے باعث آزار ہوگا۔

۳۔ مطلب یہ ہے کہ اگرچہ مسلمان ہو گیا ہے، لیکن حقیقت میں ایمان نہیں لایا، اِس لیے کہ ایمان کے بعد دوسروں کی بھوک، پیاس اور تکلیف اور مصیبت کا جو احساس ایک بندۂ مومن کو ہونا چاہیے، یہ اُس کے منافی ہے۔

۴۔ یہ جامع ترین تعبیر ہے جس نے تمام اخلاقیات کا احاطہ کر لیا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۵۔ یہ چیز اُس وقت واضح ہوتی ہے، جب ایک طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی حکم یا آپ کی ہدایت ہو اور دوسری طرف مال ومنال، اہل وعیال یا دوسرے متعلقین کی محبت کا کوئی مطالبہ سامنے آ جائے۔ آدمی اگر اُس وقت آپ کے حکم اور آپ کی ہدایت کو مقدم نہ رکھے تو اِس کے صاف معنی یہ ہوں گے کہ اُس کو آپ سے زیادہ یہ چیزیں محبوب ہیں۔ ایمان واسلام کا مطالبہ یہ نہیں ہے کہ یہ چیزیں محبوب نہ ہوں، بلکہ صرف یہ ہے کہ خدا کے رسول کے حکم اور آپ کی ہدایت سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

۶۔ یعنی اِس کا اہل نہیں ہے کہ اُسے مسلمان کہا جائے۔ یہ اِس لیے فرمایا ہے کہ آدمی اپنی مونچھیں ایک خاص حد سے زیادہ بڑھا لے تو اُس کی وضع متکبرین کی سی ہو جاتی ہے، جن سے ادنیٰ مشابہت بھی اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔ چنانچہ ایمان واسلام کا یہ تقاضا قرآن میں ایک سے زیادہ مقامات پر بیان ہوا ہے کہ بندۂ مومن کو اپنے ظاہر وباطن، دونوں کے اعتبار سے متواضع ہونا چاہیے۔ اللہ کے پیغمبروں نے اِسی بنا پر اپنے ماننے والوں میں یہ چیز ایک سنت کے طور پر جاری کر دی ہے کہ وہ اپنی مونچھیں ہمیشہ پست رکھیں گے۔

۷۔ اِس لیے کہ گھر اور خاندان ہی تمدن کی بنیاد ہے۔ جو شخص اِس کی بربادی کے درپے ہوتا ہے، وہ درحقیقت اِس دنیا کے لیے خدا کی اسکیم کے خلاف بغاوت کا ارتکاب کرتا ہے جو کسی مسلمان سے متصور نہیں ہو سکتی۔

۸۔ یہ نظم اجتماعی کے خلاف خروج اور بغاوت کی تعبیر ہے۔ قرآن میں اِس کے لیے فساد فی الارض کی تعبیر اختیار کی گئی

ہے، جو ایک بدترین جرم ہے اور جس کی توقع کسی مسلمان سے نہیں کی جا سکتی۔ چنانچہ یہ معلوم ہے کہ اسلام میں کسی اچھے سے اچھے مقصد کے لیے بھی اس کی اجازت نہیں دی گئی۔

۹۔ یہ، ظاہر ہے کہ دولت کی نمایش کے لیے کیا جاتا تھا۔ اللہ کے پیغمبر نے اِس کو بھی متکبرین کا طریقہ اور بنا بریں ایمان و اسلام کے منافی قرار دیا۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۳۹۴۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ و تراکیب کے معمولی فرق کے ساتھ یہ جن مراجع میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۰۳۳۸۔ مسند احمد، رقم ۳۸۳۹۔ سنن ترمذی، رقم ۱۹۷۷۔ مسند بزار، رقم ۱۵۲۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۳۲۰۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۳۶۹، ۵۳۷۹۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۱۸۱۴۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۰۴۸۳۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۹، ۳۰۔ السنن الصغریٰ، بیہقی، رقم ۳۳۷۴، ۲۱۱۴۰۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۲۰۲۱۸۔

۲۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۸۴۳۲ سے لیا گیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ مضمون ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ الفاظ و اسلوب کے معمولی تفاوت کے ساتھ یہ روایت جن مراجع میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۱۴۳۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۴۲۲۔ مسند احمد، رقم ۷۸۶۵، ۷۸۷۸، ۱۲۳۷۲، ۲۷۱۶۲۔ صحیح بخاری، رقم ۶۰۱۶۔ مسند بزار، رقم ۸۵۱۳، ۸۵۱۵۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۴۸۷۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۲۹۹، ۷۳۰۰۔

۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۴۲۲ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ بات ان الفاظ میں روایت ہوئی ہے: 'مَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارُهُ بَوَائِقَهُ' ''وہ شخص مومن نہیں ہے جس کا ہم سایہ اُس کے شر سے محفوظ نہیں''۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۳۰۰ میں اُنھی سے یہ تعبیر بھی نقل ہوئی ہے: 'لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ غَوَائِلَهُ'۔ معنی کے لحاظ سے 'بَوَائِق' اور 'غَوَائِل'، دونوں مترادف ہیں۔

۴۔ اِس روایت کا متن مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۰۳۵۹ سے لیا گیا ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ اس کے مراجع یہ ہیں: مسند بزار، رقم ۷۴۲۹۔ المعجم الکبیر،

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

طبرانی، رقم ۱۲۷۴۱۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۳۰۷۔ فوائد تمام، رقم ۱۲۶۲۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۹۶۶۸۔

۵۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۳۰۷ میں اِس روایت کے یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں: 'لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَبِيتُ وَجَارُهُ إِلَى جَنْبِهِ جَائِعٌ' ''وہ شخص مومن نہیں ہے جو (اطمینان سے) سویا رہے، اور اُس کا ہم سایہ اُس کے پہلو میں بھوکا ہو''۔ فوائد تمام، رقم ۱۲۶۲ میں اس روایت کے جو الفاظ منقول ہیں، وہ یہ ہیں: 'لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ، وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ' ''وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود سیر ہو کر کھاتا ہے، جبکہ اُس کا ہم سایہ اُس کے پہلو میں بھوکا ہے''۔ مسند بزار، رقم ۷۴۲۹ میں انس بن مالک سے یہ روایت اِس طرح نقل ہوئی ہے: 'لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَبِيتُ شَبْعَانَ وَجَارُهُ طَاوٍ' ''وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود سیر ہو کر سو جائے، دراں حالیکہ اُس کا ہم سایہ بھوکا ہو''۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۳۰۸ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ 'لَا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُونَ جَارِهِ' ''ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ آدمی خود پیٹ بھر کر کھائے اور اپنے ہم سایے کا خیال نہ رکھے''۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۶۔ اِس روایت کا متن اصلاً سنن نسائی، رقم ۵۰۱۷ سے لیا گیا ہے۔ اس کے راوی انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ جن مصادر میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۲۱۱۶۔ مسند احمد، رقم ۱۲۸۰۱، ۱۳۱۴۶، ۱۳۶۲۹، ۱۳۸۷۴، ۱۳۸۷۵، ۱۴۰۸۲۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۸۲۔ صحیح بخاری، رقم ۱۳۔ صحیح مسلم، رقم ۴۵۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۶۶۔ سنن ترمذی، رقم ۲۵۱۵۔ سنن نسائی، رقم ۵۰۱۶، ۵۰۱۷، ۵۰۳۹۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۸۸۷، ۲۹۵۰، ۲۹۶۷، ۳۰۸۱، ۳۱۵۱، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۲۵۷۔ مسند رویانی، رقم ۱۳۴۸۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۹۱-۹۳۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۳۴، ۲۳۵۔

۷۔ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۳۱۴۶ میں یہاں 'أَحَدُكُمْ' ''تم میں سے کوئی'' کے بجائے 'عَبْدٌ' ''کوئی بندہ'' کا لفظ ہے۔

۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۳۴۔

۹۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۳۸۷۵ میں یہاں 'لِأَخِيهِ' ''اپنے بھائی کے لیے'' کے بجائے 'لِلنَّاسِ' ''لوگوں کے لیے'' کے الفاظ منقول ہیں۔

۱۰۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۳۱۸۲۔

۱۱۔ بعض روایات، مثلاً صحیح ابن حبان، رقم ۲۳۵ میں آپ کا یہ ارشاد اِن الفاظ میں بھی نقل ہوا ہے: 'لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ' ''کوئی بندہ ایمان کی حقیقت تک نہیں

پہنچ سکتا، جب تک کہ وہ لوگوں کے لیے ہر اُس بھلائی کو پسند نہ کرنے لگے، جس کو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے''۔

۱۲۔ سنن نسائی، رقم ۵۰۱۴۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ اِس کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۲۸۱۴۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۸۳۔ صحیح بخاری، رقم ۱۴، ۱۵۔ صحیح مسلم، رقم ۴۴۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۶۷۔ سنن نسائی، رقم ۵۰۱۳-۵۰۱۵۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۳۰۴۹، ۳۲۵۸، ۳۸۹۵۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۹۰۔ صحیح ابن حبان، رقم ۱۷۹، ۲۳۵۔

۱۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول بعض روایتوں، مثلاً سنن نسائی، رقم ۵۰۱۵ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداے کلام میں یہاں اِن الفاظ میں قسم بھی کھائی تھی: 'وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ' ''اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے''۔ بعض روایات، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۴۴ میں یہاں 'أَحَدُکُمْ' ''تم میں سے کوئی'' کے بجاے 'عَبْدٌ' ''کوئی بندہ'' کا لفظ نقل ہوا ہے۔

۱۴۔ بعض روایات، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۴۴ میں یہاں 'أَھْلِہٖ' ''اپنے گھر والوں سے'' مقدم بیان ہوا ہے اور 'مَالِہٖ' ''اپنے مال سے'' موخر ہے۔ بعض روایتوں، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۱۴ میں 'مِنْ مَالِہٖ، وَأَھْلِہٖ' ''اپنے مال اور اپنے گھر والوں سے'' کے بجاے 'مِنْ وَالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ' ''اپنے باپ اور اپنے بیٹوں سے'' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ جبکہ بعض دوسری روایات، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۴۴ میں 'وَلَدِہٖ' کی ترکیب 'وَالِدِہٖ' سے مقدم بیان ہوئی ہے۔

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org

۱۵۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۱۹۲۶۳ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہیں۔ تعبیر کے معمولی فرق کے ساتھ یہ جن مصادر میں وارد ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۴۹۳۔ مسند احمد، رقم ۱۹۲۶۳۔ سنن ترمذی، رقم ۲۷۶۱۔ مسند بزار، رقم ۴۳۳۲۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۳، ۵۰۴۷۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۴، ۹۲۴۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۴۷۷۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۵۰۳۳، ۵۰۳۵۔

۱۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۴۹۳ میں آپ کا یہ ارشاد اِن الفاظ میں روایت ہوا ہے: 'لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَأْخُذْ مِنْ شَارِبِہٖ' ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے اپنی مونچھیں نہیں ترشوائیں''، جبکہ بعض روایات، مثلاً السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۵۰۴۷ میں یہاں 'مِنْ' کے حرف کے بغیر 'مَنْ لَمْ یَأْخُذْ شَارِبَہٗ' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۱۷۔ اِس روایت کا متن سنن ابی داؤد، رقم ۴۹۴۳ سے لیا گیا ہے۔ عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ روایت اسلوب کے معمولی فرق کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابو اُمامہ باہلی رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ اِس مضمون کی روایتوں کے مراجع یہ ہیں: مسند حمیدی، رقم ۵۹۷۔ مسند احمد، رقم ۶۷۳۳،

۶۹۳۵۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۳۵۳-۳۵۶، ۳۵۸، ۳۶۳۔ سنن ترمذی، رقم ۱۹۲۰۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۰۹، ۳۵۳۷۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۲۰۸۳۵، ۲۰۸۳۶۔

۱۸۔ بعض روایات، مثلاً مستدرک حاکم، رقم ۲۰۹ میں روایت کے آخر میں 'فَلَیْسَ مِنَّا ' کے بجاے آغاز میں 'لَیْسَ مِنَّا ' الفاظ بیان ہوئے ہیں۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۶۹۳۵ میں 'مَنْ لَمْ یَعْرِفْ حَقَّ کَبِیْرِنَا ' مقدم بیان ہوا اور 'وَیَرْحَمْ صَغِیْرَنَا ' کے الفاظ موخر روایت ہوئے ہیں۔ سنن ترمذی، رقم ۱۹۲۰ میں یہاں 'وَیَعْرِفْ حَقَّ کَبِیْرِنَا ' کے بجاے 'وَیَعْرِفْ شَرَفَ کَبِیْرِنَا '' ''ہمارے بڑوں کے شرف کو نہیں جانا'' کے الفاظ آئے ہیں۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۳۵۶ میں ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے یہاں 'وَیُجِلَّ کَبِیْرَنَا '' ''ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کی'' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ جبکہ الادب المفرد، بخاری، رقم ۳۵۶ میں عبد اللہ بن عمرو سے یہاں 'وَیُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا'' ''ہمارے بڑوں کی توقیر نہیں کی'' کے الفاظ منقول ہیں۔

۱۹۔ اِس روایت کا متن مسند اسحاق، رقم ۱۳۴ سے لیا گیا ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ مضمون سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ اور بریدہ بن صہیب اسلمی رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوا ہے۔ اِس روایت کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۹۱۵۷۔ سنن ابی داؤد، رقم ۲۱۷۵، ۵۱۷۰۔ مسند بزار، رقم ۸۲۷۷، ۹۵۶۴، ۹۵۶۵۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۹۱۷۰۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۴۱۳۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۶۸، ۵۵۶۰، ۴۳۶۳۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۷۹۵۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۵۸۱۳۔

۲۰۔ سنن ابی داؤد، رقم ۲۱۷۵ میں ہے: 'لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَۃً عَلٰی زَوْجِھَا، أَوْ عَبْدًا عَلٰی سَیِّدِہٖ'' ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کسی خاتون کو اُس کے شوہر کے خلاف یا کسی غلام کو اُس کے آقا کے خلاف بھڑکایا''۔ مسند بزار، رقم ۸۲۷۷ میں یہاں 'عَبْدًا' کے بجاے 'مَمْلُوْکًا' کا لفظ منقول ہے۔ معنی کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ سنن ابی داؤد، رقم ۵۱۷۰ میں یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'مَنْ خَبَّبَ زَوْجَۃَ امْرِءٍ، أَوْ مَمْلُوْکَہٗ فَلَیْسَ مِنَّا '' ''جس شخص نے کسی کی بیوی کو یا اُس کے مملوک کو اُس کے خلاف بھڑکایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۹۱۷۰ میں ہے: 'مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلٰی أَھْلِہٖ فَلَیْسَ مِنَّا، وَمَنْ أَفْسَدَ امْرَأَۃً عَلٰی زَوْجِھَا فَلَیْسَ مِنَّا '' ''جس نے کسی غلام کو اُس کے گھر والوں کے خلاف بھڑکایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس نے کسی خاتون کو اُس کے شوہر کے خلاف بھڑکایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ جبکہ صحیح ابن حبان، رقم ۵۶۸ میں یہاں 'خَبَّبَ ' کے بجاے 'خَبَّثَ ' کا لفظ روایت ہوا ہے۔ معنی کے لحاظ سے یہاں یہ دونوں مترادف ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۲۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً موطا مالک، رقم ۸۶۶ سے لیا گیا ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے علاوہ روایت کا یہ مضمون تعبیر واسلوب کے معمولی فرق کے ساتھ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور سلمہ ابن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوا ہے۔ اِس کے مراجع یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۱۹۳۷۔ مصنف عبدالرزاق، رقم ۱۸۶۸۰۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۸۹۲۷، ۲۸۹۳۰، ۲۸۹۳۱۔ مسند احمد، رقم ۴۴۶۷، ۴۶۴۹، ۵۱۴۹، ۶۲۷۷، ۶۳۸۱، ۶۷۲۴، ۶۷۴۲، ۸۳۵۹، ۹۳۹۶، ۱۶۵۰۰۔ سنن دارمی، رقم ۲۵۶۲، ۲۷۱۵۔ صحیح بخاری، رقم ۶۸۷۴، ۷۰۷۰، ۷۰۷۱۔ صحیح مسلم، رقم ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۵۷۵، ۲۵۷۶، ۲۵۷۷۔ سنن ترمذی، رقم ۱۴۵۹۔ مسند بزار، رقم ۳۱۷۴، ۵۴۹۳، ۸۳۵۵۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۳۵۴۹، ۴۱۰۰۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۸۲۷، ۷۲۹۲۔ مسند رویانی، رقم ۷۷۴۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۵۸۸۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۶۲۴۱۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۵۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۵۸۵۵۔

۲۲۔ بعض روایات، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۸۹۳۱ میں یہاں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے 'حَمَلَ' کے بجاے 'رَفَعَ' کا لفظ روایت ہوا ہے۔ معنی کے لحاظ سے اِن دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۶۵۰۰ میں سلمہ ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے 'سَلَّ' کا لفظ نقل ہوا ہے، جس کے معنی کسی کے سامنے ہتھیار نکالنے کے ہیں۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۵۷۷ میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے 'شَهَرَ' کا لفظ منقول ہے اور لغت کے اعتبار سے یہ بھی 'سَلَّ' کا مترادف ہے۔

۲۳۔ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۶۵۰۰ میں یہاں 'السِّلَاحَ' ''ہتھیار'' کے بجاے ''السَّيْفَ' ''تلوار'' کا لفظ منقول ہے۔

۲۴۔ مسند احمد، رقم ۸۳۵۹ میں یہاں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے 'فَلَيْسَ مِنَّا' کے بجاے 'فَلَيْسَ مِنِّي' ''مجھ سے اُس کا کوئی تعلق نہیں ہے'' کے الفاظ آئے ہیں۔ روایت میں جس اقدام کا ذکر ہے، وہ اگر دھوکے سے کیا جائے تو اُس کی شناعت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ مسند شہاب، رقم ۳۵۵ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی بات اِس طرح بھی بیان فرمائی ہے کہ: 'مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا' ''جو ہم پر شب خون مارے، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ اِس کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۸۲۷۰۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۱۲۷۹۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۹۳۴۰۔

۲۵۔ یہ اضافہ مسند احمد، رقم ۶۷۲۴ سے لیا گیا ہے، جس کے راوی عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۲۶۔ اِس روایت کا متن المعجم الصغیر، طبرانی، رقم ۶۹۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت طبرانی ہی کی المعجم الاوسط، رقم ۴۸۳۷، ۸۰۲۲ میں بھی نقل ہوئی ہے۔

المصادر والمراجع

ابن أبي شيبة، أبو بكر، عبد الله بن محمد العبسي.(١٤٠٩هـ).**المصنف فى الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي.(١٣٩٣هـ/١٩٧٣م). **الثقات**. ط١. حيدر آباد الدكن: دائرة المعارف العثمانية.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ).**المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤١٥هـ). **الإصابة في تمييز الصحابة**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلي محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني.(١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني.(١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن راهويه، إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلي المروزي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩١م) **مسند إسحاق بن راهويه**. ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي.

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن عبد البر، أبو عمر،يوسف بن عبد اللّٰه القرطبي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩٢م). **الاستيعاب في معرفة الأصحاب**. ط١. تحقيق: علي محمد البجاوي. بيروت: دار الجيل.

ابن عدي، عبد اللّٰه، أبو أحمد الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م).**الكامل في ضعفاء الرجال**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، وعلي محمد معوض. بيروت– لبنان: الكتب العلمية.

ابن ماجه، أبو عبد اللّٰه، محمد القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجه**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي د.م: دار إحياء الكتب العربية.

أبو داؤد، سليمان بن الأشعث، السِّجِسْتاني. (د.ت). **سنن أبي داود**. د.ط.تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو عوانة، الإسفراييني، يعقوب بن إسحاق النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة**. ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو نعيم، أحمد بن عبد اللّٰه، الأصبهاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح مسلم**. ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو يعلى، أحمد بن علي، التميمي، الموصلي. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). **مسند أبي يعلى**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد اللّٰه، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفي. (١٤٠٩هـ/ ١٩٨٩م). **الأدب المفرد**. ط٣. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار البشائر الإسلامية.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفي.(١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **مسند البزار**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٠هـ/١٩٨٩م). **السنن الصغرٰى**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. كراتشي: جامعة الدراسات الإسلامية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرٰى**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. القاهرة: دار الوفاء.

الترمذي، أبو عيسٰى، محمد بن عيسٰى. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **سنن الترمذي**. ط٢. تحقيق و تعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفٰى البابي الحلبي.

تمام بن محمد، الرازي، البجلي، أبو القاسم. (١٤١٢هـ). **الفوائد**. ط١. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. الرياض: مكتبة الرشد.

الحاكم، أبو عبد اللّٰه، محمد بن عبد اللّٰه النيسابوري.(١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفٰى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحميدي، أبو بكر، عبد اللّٰه بن الزبير بن عيسٰى القرشي الأسدي.(١٩٩٦م). **مسند الحميدي**. ط١. تحقيق وتخريج:حسن سليم أسد الدَّارَانيّ. دمشق: دار السقا.

الدارمي، أبو محمد، عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن، التميمي. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). **سنن الدارمي**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الدَّارَاني. الرياض: دار المغنى للنشر والتوزيع.

الذهبي، شمس الدين أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين**. ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد.(١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية – مؤسسة علوم القرآن.

الرُّوياني، أبو بكر محمد بن هارون. (١٤١٦هـ). **المسند**. ط١. تحقيق: أيمن علي أبو يماني. القاهرة: مؤسسة قرطبة.

السيوطي، جلال الدين، عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الديباج علي صحيح مسلم بن الحجاج**. ط١. تحقيق وتعليق: أبو اسحٰق الحويني الأثري. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض اللّٰه بن محمد،عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **المعجم الصغير**. ط١. تحقيق: محمد شكور محمود الحاج أمرير. بيروت: المكتب الإسلامي.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي.(د.ت). **المعجم الكبير**. ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطيالسي، أبو داؤد سليمان بن داؤد البصري. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **مسند أبي داؤد الطيالسي**. ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

عبد الرزاق بن همام، أبو بكر، الحميري، الصنعاني. (١٤٠٣هـ). **المصنف**. ط٢. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. الهند: المجلس العلمي.

القضاعي، أبو عبد اللّٰه محمد بن سلامة بن جعفر.(١٤٠٧هـ/ ١٩٨٦م). **مسند الشهاب**. ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مالك بن أنس بن مالك، الأصبحي، المدني. (د.ت). **موطأ مالك برواية محمد بن الحسن الشيباني**. ط٢. تعليق وتحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف. د.م: المكتبة العلمية.

مسلم بن الحجاج، النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرٰى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرٰى**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي، يحيٰى بن شرف، أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com